اتوار 12 ستمبر، 2021

مضمون۔ مواد

سنہری متن: امثال 3 باب 9 آیت

”اپنے مال سے اور اپنی ساری پیداوار کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم کر۔“

جوابی مطالعہ: زبور 37: 3، 4، 16، 18، 26، 29 آیات

3۔ خداوند پر توکل کر اور نیکی کر۔ ملک میں آباد رہ اور اُس کی وفاداری سے پرورش پا۔

4۔ خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔

16۔ صادق کا تھوڑا سا مال بہت سے شریروں کی دولت سے بہتر ہے۔

18۔ کامل لوگوں کے ایام کو خداوند جانتا ہے۔ اُن کی میراث ہمیشہ کے لئے ہو گی۔

26۔ وہ دن بھر رحم کرتا ہے اور قرض دیتا ہے اور اُس کی اولاد کو برکت ملتی ہے۔

29۔ صادق زمین کے وارث ہوں گے اور اُس میں ہمیشہ بسے رہیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یرمیاہ 9 باب 23، 24 آیات

23۔ خداوند یوں فرماتا ہے کہ نہ صاحبِ حکمت اپنی حکمت پر اور نہ قوی اپنی قوت پر اور نہ مالدار اپنے مال پر فخر کرے۔

24۔ لیکن جو فخر کرتا ہے اِس پر فخر کرے کہ وہ سمجھتا اور مجھے جانتا ہے کہ میں ہی خداوند ہوں جو دنیا میں شفقت و عدل اور راستبازی کو عمل میں لاتا ہوں کیونکہ میری خوشنودی انہی باتوں میں ہے خداوند فرماتا ہے۔

2۔ پیدائش 13 باب 1 (ابرام)، 2، 5 تا 12، 14 تا 18 آیات

1۔ اور ابرام مصر سے اپنی بیوی اور اپنے سب مال اور لوط کو ساتھ لے کر کعنان کے جنوب کی طرف چلا۔

2۔ اور ابرام کے پاس چوپائے اور سونا چاندی بکثرت تھا۔

5۔ اور لوط کے پاس بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکریاں گائے بیل اور ڈیرے تھے۔

6۔ اور اُس ملک میں اتنی گنجائش نہ تھی کہ وہ اکٹھے رہیں کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا کہ وہ اکٹھے نہیں رہ سکتے تھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور کنعانی اور فرزی اُس وقت ملک میں رہتے تھے۔

8۔ تب ابرام نے لوط سے کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان جھگڑا نہ ہوا کرے کیونکہ ہم بھائی ہیں۔

9۔ کیا یہ سارا ملک تیرے سامنے نہیں؟ سو تُو مجھ سے الگ ہو جا۔ اگر تُو بائیں جائے تو میں دائیں جاؤں گا اور اگر تُو دہنے جائے تو میں بائیں جاؤں گا۔

10۔ تب لوط نے گردن اٹھا کر یردن کی ساری ترائی پر جو ضغر کی طرف ہے نظر دوڑائی کیونکہ وہ اِس سے پیشتر کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔

11۔ سو لوط نے یردن کی ساری ترائی کو اپنے لئے چن لیا اور وہ مشرق کی طرف چلا اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے۔

12۔ ابرام تو ملک کنعان میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت اختیار کی اور سدوم کی طرف اپنا ڈیرہ لگایا۔

14۔ اور لوط کے جدا ہو جانے کے بعد خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ اٹھا اور جس جگہ تُو ہے وہاں سے شمال اور جنوب اور مشرق اور مغرب کی طرف نظر دوڑا۔

15۔ کیونکہ یہ تمام ملک جو تُو دیکھ رہا ہے میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا۔

16۔ اور میں تیری نسل کو خاک کے ذروں کی مانند بناؤں گا ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے ذروں کو گن سکے تو تیری نسل بھی گن لی جائے گی۔

17۔ اُٹھ اور اِس ملک کے طول و عرض میں سیر کر کیونکہ میں اِسے تجھ کو دوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ اور ابرام نے اپنا ڈیرہ اٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں جو حبون میں ہیں جا کر رہنے لگا اور وہاں خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بنائی۔

3۔ 1 کرنتھیوں 3 باب 6، 7 آیات

6۔ میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے پانی دیا مگر بڑھایا خدا نے۔

7۔ پس نہ لگانے والا کچھ چیز ہے نہ پانی دینے والا مگر خدا جو بڑھانے والا ہے۔

4۔ 2 تواریخ 31 باب 2 (حزقیاہ) تا 8 آیات

2۔ حزقیاہ نے کاہنوں کے فریقوں کو اور لاویوں کو اُن کے فریقوں کے موافق یعنی کاہنوں اور لاویوں دونوں کے ہر شخص کو اُس کی خدمت کے مطابق خداوند کے خیمہ گاہ کے پھاٹکوں کے اندر سوختنی قربانیوں اور سلامتی کے قربانیوں کے لئے اور عبادت اور شکر گزاری اور ستائش کرنے کے لئے مقرر کیا۔

3۔ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں اور نئے چاندوں اور مقررہ عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا خداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔

4۔ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو یروشلیم میں رہتے تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حصہ دیں تا کہ وہ خداوند کی شریعت میں لگے رہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔اِس فرمان کے جاری ہوتے ہی بنی اسرائیل اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کی سب پیداوار کے پہلے پھل بہتات سے دینے اور سب چیزوں کا دسواں حصہ کثرت سے لانے لگے۔

6۔اور بنی اسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی بیلوں اور بھیڑ بکریوں کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند اُن کے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُن کو ڈھیر ڈھیر کر کے لگا دیا۔

7۔اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔

8۔جب حزقیاہ اور سرداروں نے آکر ڈھیروں کو دیکھا تو خداوند کو اور اُس کی قوم اسرائیل کو مبارک کہا۔

5۔ 1 تمیتھیس 6 باب 17 تا 19 آیات

17۔اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر امید رکھیں جو ہمیں لطف اٹھانے کے لئے سب چیزیں افراط سے دیتا ہے۔

18۔اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں۔

19۔اور آئندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں۔

6۔ 2 کرنتھیوں 9 باب 6 تا 11 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔

7۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

8۔ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

9۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے بکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دیا ہے۔ اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہے گی۔

10۔ پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے والے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائے گا اور اُس میں ترقی دے گا اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائے گا۔

11۔ اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکر گزاری کا باعث ہوتی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 17:468 (مواد)۔24

وادوہ ہے جو ابدی ہے اور نیست ہونے اور مخالفت سے عاجز ہے۔ سچائی، زندگی اور محبت مواد ہیں، جیسے کہ کلام عبرانیوں میں یہ الفاظ استعمال کرتا ہے: ''ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔'' روح، جو فہم، جان، یا خدا کا مترادف لفظ ہے، واحد حقیقی مواد ہے۔ روحانی کائنات، بشمول انفرادی انسان، ایک مشترک خیال ہے، جو روح کے الٰہی مواد کی عکاسی کرتا ہے۔

2۔ 3-2:469

جسے مادے کی اصطلاح کہا گیا ہے وہ روح سے ناآشنا ہے، جو خود میں تمام مواد سمو دیتا ہے اور خود ابدی زندگی ہے۔

3۔ 3-28:278

وہ سب کچھ جس کے لئے ہم گناہ، بیماری اور موت کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں فانی یقین ہے۔ ہم مادے کی تشریح بطور غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ زندگی، مواد اور شعور کے اُلٹ ہے۔ اگر روح حقیقی اور ابدی ہے تو مادہ، اپنی فانیت کے ہمراہ، حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہماری نظر میں کیا چیز مواد ہونی چاہئے، غلطی، تبدیل ہونے والا اور فنا ہونے والا، قابل تغیر اور فانی، یا غلطی سے مبرا، ناقابل تغیر اور لافانی؟

4۔ 7-26:311

وہ چیزیں جو جسمانی حواس کی بدولت شناخت پاتی ہیں اُن میں مواد کی حقیقت نہیں ہوتی۔ یہ محض وہی ہیں جو فانی یقین انہیں کہتا ہے۔ مادہ، گناہ اور فانیت تمام فرضی شعور یا زندگی اور وجودیت کے دعوے کو جھٹلاتے ہیں، کیونکہ فانی لوگ زندگی، مواد اور عقل کے جھوٹے حواس مہیا کرتے ہیں۔ لیکن روحانی ابدی انسان کو فانیت کے ان مراحل کی بدولت چھوا بھی نہیں جاتا۔

یہ کتنی بڑی حقیقت ہے کہ مادی حس کے وسیلہ جو کچھ بھی سیکھا گیا ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے کیونکہ سائنس میں ایسا نام نہاد علم زندگی کے روحانی حقائق کے ذریعے اُلٹ ہو جاتا ہے۔ مادی حس جسے غیر مادی تصور کرتی ہے اسے مواد کہا جاتا ہے۔ جب احساسی خواب غائب ہوتا اور حقیقت سامنے آتی ہے تو مادی حِس جسے مواد سمجھتی ہے وہ عدم بن جاتا ہے۔

5۔ 8-32:458

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسے پھول اندھیرے سے روشنی کی طرف مڑتا ہے، مسیحت انسان کو فطری طور پر مادے سے روح کی جانب موڑنے کا موجب بنتی ہے۔ پھر انسان اُن چیزوں کو مختص کرتا ہے جو ''نہ آنکھوں نے دیکھی نہ کانوں نے سُنیں۔'' یوحنا اور پولوس کو بہت واضح ادراک تھا کہ، چونکہ فانی آدمی کو قربانی کے بغیر دنیاوی عظمت حاصل نہیں ہو سکتی، اس لئے اُسے سب دنیاداری چھوڑ کر آسمانی خزانے حاصل کرنے چاہئیں۔ پھر اُس کا دنیاوی ہمدردیوں، اغراض و مقاصد میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

6۔ 252:15۔23(تا۔)، 31۔8

مادے کی حِس کا جھوٹا ثبوت نہایت موثر انداز سے روح کی گواہی کی مخالفت کرتا ہے۔ مادے کی حِس خود کی آواز کو حقیقت کی شدت کے ساتھ اونچا کرتی ہے اور کہتی ہے:

میں مکمل طور پر بے ایمان ہوں، اور انسان یہ جانتا ہے۔ میں دھوکہ دے سکتی، جھوٹ بول سکتی، زناکاری کر سکتی، چوری کر سکتی، قتل کر سکتی اور نرم لہجے کی کمینگی کے ذریعے میں سراغ رسانی سے بچ سکتی ہوں۔ خواہش میں حیوان، جذبے میں فریبی، مقصد میں مکار، میرا مطلب میری زندگی کے مختصر دورانیے کو ایک جشن کا دن بناتے ہوئے۔

روح مخالف گواہی دیتے ہوئے، کہتی ہے:

میں روح ہوں۔ انسان، جس کے حواس روحانی ہیں، میری صورت پر ہے۔ وہ لافانی فہم کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ میں لافانی ہوں۔ پاکیزگی کی خوبصورتی، وجود کی کاملیت، ناقابل تسخیر جلال، سب میرے ہیں، کیونکہ میں خدا ہوں۔ میں انسان کو لافانیت دیتی ہوں کیونکہ میں سچائی ہوں۔ میں تمام تر نعمتیں شامل کرتی اور عطا کرتی ہوں، کیونکہ میں محبت ہوں۔ میں، ازل اور ابد سے مبرا، زندگی دیتی ہوں کیونکہ میں زندگی ہوں۔ میں اعلیٰ ہوں اور سب کچھ عطا کرتی ہوں کیونکہ میں شعور ہوں۔ میں ہر چیز کا مواد ہوں، کیونکہ میں جو ہوں سو میں ہوں۔

7۔ 4۔27:450

کون ایسا ہے جس نے زندگی میں خطرناک عقائد، مواد، اور خدا سے جُدا شعور کو محسوس کیا ہو اور یہ کہہ سکتا ہو کہ ایمان میں کوئی غلطی نہیں ہے؟ حیوانی کشش کے دعوے کو جانتے ہوئے، کہ ساری بدی مادے، بجلی، جانوروں کی فطرت اور نامیاتی حیات کی زندگی، مواد اور شعور کے یقین میں اکٹھی ہوتی ہے، کون اس سے منکر ہو گا کہ یہ وہ غلطیاں ہیں سچائی جن کو نیست کرے گی اور کرنا بھی چاہئے۔ مسیحی سائنسدانوں کو مادی دنیا سے باہر نکلنے اور اِس سے دور رہنے کے رسولی حکم کے متواتر دباؤ میں رہنا چاہئے۔

8۔ 22۔16،10۔5:239

اُس دولت، شہرت اور معاشرتی تنظیم کو دور کر دیں جن کا خدا کے ترازو میں تنکا برابر وزن بھی نہیں ہے، تو پھر ہمیں اصول کے واضح خیالات ملتے ہیں۔ گروہ بندی کو توڑیں، دولت کو ایمانداری سے ہموار کریں، قابلیت کو حکمت سے آزمائیں تو ہمیں انسانیت کے بہتر خیالات ملتے ہیں۔

ہماری ترقی کا تعین کرنے کے لئے، ہمیں یہ سیکھنا چاہئے کہ ہماری ہمدردیاں کیا مقام رکھتی ہیں اور بطور خدا ہم کسے تسلیم کرتے اور کس کے حکم کی پیروی کرتے ہیں۔ اگر الٰہی محبت ہمارے لئے قریب تر، عزیز تر اور زیادہ حقیقی بن رہی ہے تو پھر مادہ روح کے سپرد ہو رہا ہے۔ جن چیزوں کا ہم تعاقب کرتے ہیں اور جس روح کو ہم آشکار کرتے ہیں وہ ہمارے نقطہ نظر کو ظاہر کرتی ہے اور ہمیں دکھاتی ہے کہ ہم کیا فتح کر رہے ہیں۔

9۔ 21۔15:518

روح کے امیر اعلیٰ بھائی چارے میں، ایک ہی اصول یا باپ رکھتے ہوئے، غریبوں کی مدد کرتے ہیں اور مبارک ہے وہ شخص جو دوسرے کی بھلائی میں اپنی بھلائی دیکھتے ہوئے، اپنے بھائی کی ضرورت دیکھتا اور پوری کرتا ہے۔ محبت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کمزور روحانی خیال کو طاقت، لافانیت اور بھلائی عطا کرتی ہے جو سب میں ایسے ہی روشن ہوتی ہے جیسے شگوفہ ایک کونپل میں روشن ہوتا ہے۔

10۔ 9:21-14

اگر شاگرد روحانی طور پر ترقی کر رہا ہے، تو وہ داخل ہونے کی جدجہد کر رہا ہے۔ وہ مادی حِس سے دور ہونے کی مسلسل کوشش کر رہا ہے اور روح کی ناقابل تسخیر چیزوں کا متلاشی ہے۔ اگر ایماندار ہے تو وہ ایمانداری سے ہی آغاز کرے گا اور آئے دن درست سمت پائے گا جب تک کہ وہ آخر کار شادمانی کے ساتھ اپنا سفر مکمل نہیں کر لیتا۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔